

www.mirfatehalishah.com

Written By **Mir Fateh Ali Shah**

Translation By **None**

Language **urdu**

Category **Prophet Muhammad PBUH**

خداوند کی را □ کو تیار کرو

خداوند کی راہ کو تیار کرو

یوحنا اصطباغی کا اعلان

میر فتح علی شاہ

ہمارے بہت سے مسیحی بہائی اور بہائیں یوحنا اصطباغی کے بارے میں عموماً اس غلط فہمی کا شکار رہے ہیں کہ یوحنا، یسوع مسیح کے لئے راستہ ہموار کرنے آئے تھے، انہیں خدا نے اس لئے بھیجا تھا کہ وہ یسوع مسیح کے لئے ایک پلیٹ فام بنائیں۔

آئیے بائبل کی ان آیات کا مطالعہ کریں جن میں یوحنا اصطباغی کے بیانات اور آنے والے کی نشانیاں بیان کی گئی ہیں۔

اور یوحنا وعظ کرتے ہوئے کہتا تھا کہ وہ آتا ہے جو مجھ سے زور آور ہے۔ اور میں اس لائق نہیں کہ جھک کر اسکے جوتوں کا تسمہ

کھولوں۔ مینے تو تمہیں پانی سے بپتسمہ دیا۔ لیکن وہ تمہیں روح القدس میں بپتسمہ دے گا۔ یوحنا 8-7:1

میں تو تمہیں پانی سے بپتسمہ دیتا ہوں، لیکن جو میرے بعد آتا ہے وہ مجھ سے قوی تر ہے۔ کہ میں اسکی جوتیاں اٹھانے کے بھی

لائق نہیں ہوں۔ وہ تمہیں روح القدس اور آگ سے بپتسمہ دیگا۔ متی 12-11:3

اور (یوحنا) وعظ کرتے ہوئے کہتا تھا کہ وہ آتا ہے جو مجھ سے زور آور ہے۔ اور میں اس لائق نہیں کہ جھک کر اسکی جوتوں کا

تسمہ کھولوں۔ مینے تو تمہیں پانی سے بپتسمہ دیا۔ لیکن وہ تمہیں روح القدس میں بپتسمہ دیگا۔ مرقس 8-7:1

تو یوحنا نے جواب میں ان سے کہا۔ کہ میں تو تمہیں پانی سے بپتسمہ دیتا ہوں مگر مجھ سے ایک قوی تر آنے والا ہے جسکی جوتی کا

تسمہ کھولنے کے بھی لائق نہیں۔ وہ تمہیں روح القدس اور آگ سے بپتسمہ دیگا۔ لوقا 3:16

مندرجہ بالا آیات میں یوحنا اصطلاحی کسی کے آنے کا ذکر کر رہے ہیں، جن کے ہاتھوں دنیا میں آسانی بادشاہی قائم ہونی تھی۔
اگر ہم یوحنا کے بیانات کو پڑھیں تو اس میں آنے والے کے بارے میں اشارات دیئے گئے ہیں جن کی بدولت ہم آنے والے کو پہچان
سکتے ہیں۔

وہ نشانیاں یہ ہیں

۱۔ وہ یوحنا کے بعد آئیگا

۲۔ وہ یوحنا سے زیادہ عظیم اور زور آور ہوگا

۳۔ وہ آگ اور روح القدس سے جتسمہ دیگا

آئیے جائزہ لیں کہ کیا یہ نشانیاں یسوع مسیح پر پوری ہوتی ہیں؟

وہ یوحنا کے بعد آئیگا

مسیحی عقائد کے مطابق خدا نے یوحنا اصطلاحی کو دنیا میں یسوع مسیح کے لئے راست بنانے کے لئے بھیجا تھا کہ جب یسوع آئے
تو پہلے سے ہے لوگ منتظر ہوں اور انہیں یسوع کو پہچاننے میں کوئی دقت نہ ہو۔ لیکن اسکے برعکس یوحنا اور یسوع کا زمانہ ایک ہی تھا
دونوں کے مابین صرف ۶ ماہ کا فاصلہ تھا اور یوحنا یسوع کے آجانے کے بعد بھی لوگوں کو خبردار کرتے رہے کہ میرے بعد جو آنے والا
ہے وہ بہت طاقتور ہے وغیرہ

اگر یوحنا یسوع کے بارے میں ہی اعلان کر رہے تھے تو یسوع کے بعد ان کا اعلان کچھ یوں ہوتا، اے لوگو! آنے والا آچکا
ہے، میں نے اسکے آنے سے قبل ہی تمہیں بتا دیا تھا، سو ان پر ایمان لے آؤ۔ اور اپنے شاگردوں سے کہتے ہیں جن کا انتظار تھا وہ ہمارے
نکا آچکا ہے، اب ہمیں مزید کسی کا انتظار نہیں۔

لیکن ایسا کبھی نہیں ہوا یوحنا کے ہاں جو بھی اعلان کرتے رہے گویا کہ اسکے اعلان کا مطلب یسوع سے نہیں بلکہ کسی اور سے تھا مگر بعد میں انجیل کے نسخے لکھنے والوں نے گمان کیا کہ یوحنا یسوع کے بارے میں اعلان کر رہے تھے۔

وہ یوحنا سے زیادہ عظیم اور زور آور ہوگا

یوحنا دوسری نطانی بتاتے ہیں کہ وہ آنے والا اتنا عظیم ہے کہ میں بچک کر اسکے جوتوں کا تمہ بھی کھولنے کے لائق نہیں ہوں، مطلب کہ وہ اتنا عظیم ہوگا کہ میری حیثیت تو اسکے جوتوں کے تھے کھولنے کی بھی نہیں۔ یوں سمجھئے کہ آنے والا یوحنا سے کئی گنا عظیم ہوگا

یوحنا یسوع سے عظیم تھے

یسوع نے کہا

میں تم سے سچ کہتا ہوں۔ کہ جو عورتوں سے پیدا ہوئے ہیں ان میں سے یوحنا اصطفا فی سے بڑا کوئی ظاہر نہیں ہوا۔ ﴿مقی 11:11﴾
یسوع کے بیان کا پہلا حصہ میں تم سے سچ کہتا ہوں ہر قسم کے انکار کو رد کر دیتا ہے، کہ کہیں آنے والی نسلیں یہ نہ سمجھ بیٹھیں کہ یسوع یوحنا کی عزت افزائی کے لئے کہہ رہے تھے، بلکہ یہ الفاظ کہ میں تم سے سچ کہتا ہوں، پھر آپ آگے بتاتے ہیں کہ جو عورتوں سے پیدا ہوئے ہیں ان میں سے یوحنا اصطفا فی سے بڑا کوئی ظاہر نہیں ہوا۔ یہ جملہ کوئی عزت افزائی یا فلسفہ کے طور پر نہیں بولا گیا بلکہ یہ اک سچائی تھی جو یسوع نے حاضرین کو دکھائی، اور پہلا جملہ اس حقیقت کو سمجھنے کے لئے تھا، نہیں تو یسوع مسیح جیسی عظیم شخصیت کے بارے میں کوئی یہ گمان بھی کیسے کر سکتا تھا کہ وہ جھوٹ بول سکتے ہیں۔ جو انکو یہ کہنا پڑا کہ میں تم سے سچ کہتا ہوں۔ (معاذ اللہ)

اس بیان کے دوسرے حصہ میں آپ فرماتے ہیں کہ جو عورتوں سے پیدا ہوئے ہیں، اسکا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ عورتوں کے علاوہ مرد بھی بچے پیدا کر سکتے ہیں، بلکہ اس اشارے کو سمجھنے کی کوشش کریں۔۔۔۔۔ کسی انسان کی پیدا کنش خواہ وہ لڑکا ہو یا

لڑکی اسکی پیدائش ایک مرد اور ایک عورت کے ملن سے ہی ہوتی ہے، مطلب کہ جو کوئی بھی پیدا ہوتا ہے وہ براہ راست مرد و عورت سے ہی پیدا ہوتا ہے۔ یعنی کہ ہر انسان عورت کے ساتھ مرد سے بھی پیدا ہوتا ہے۔

لیکن واحد یسوع ایسے تھے کہ جن کی پیدائش صرف عورت سے ہی تھی انکی پیدائش میں کوئی مرد شریک نہیں تھا۔ یہ آپکا ایک معجزہ تھا ﴿﴾ چکا ذکر قرآن اور بائبل میں موجود ہے ﴿﴾ اب اس فرق کو ذہن میں رکھتے ہوئے آپ یسوع مسیح کے بیان میں دیئے گئے اشاروں کو سمجھیں میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو عورتوں سے پیدا ہوئے ہیں (عورتوں سے پیدا ہونے والی شرط کے مطابق یسوع بھی اس میں شامل ہو گئے) ان میں یوحنا اصطباغی سے بڑا کوئی ظاہر نہیں ہوا۔

وہ آگ اور روح القدس سے پستسمہ دیگا

1 - یوحنا اصطباغی اہل یہود کو پانی سے غسل دیکر انہیں گناہوں سے پاک کرتے تھے۔ انکے اس عمل کو پستسمہ ﴿﴾ اصطباغی ﴿﴾ کہتے ہیں۔

یوحنا نے اعلان کرتے ہوئے آنے والے کے متعلق دوسری نشانیاں یہ بتائی کہ میں تمہیں پانی سے پستسمہ دیا لیکن وہ تمہیں روح القدس سے پستسمہ دیگا۔ (مرقس 1:8) وہ تمہیں روح القدس اور آگ سے پستسمہ دیگا (متی 3:12) یہاں آنے والے کی تیسری نشانیاں یہ بتائی گئی ہے کہ وہ تمہیں روح القدس اور آگ کے ذریعہ پستسمہ دیگا، گذشتہ دونہا نیاں کی طرح یہ نشانیاں بھی یسوع پر پوری نہیں ہوئی، مسیحی کتب مقدسہ کے مطابق یسوع نے کبھی کسی کو پستسمہ نہیں دیا۔

اگرچہ یسوع آپ نہیں بلکہ اسکے شاگرد اصطباغی دیتے تھے۔ (یوحنا 4:2)

تیسری نشانیاں پر پورا اترنے کے لئے امیدوار کو چاہئے تھا کہ وہ روح القدس اور آگ سے پستسمہ دیتا مگر ایسا نہیں ہوا، یہاں اسکے کہ یسوع آپ پستسمہ دیتے لیکن اسکے شاگرد پستسمہ دیتے تھے وہ بھی کوئی روح القدس اور آگ سے نہیں بلکہ پانی سے، جیسا کہ آج بھی مسیحی عقائد کے مطابق کیا جاتا ہے۔

2- پختہ گناہوں سے پاک ہونے کے لئے لیا جاتا تھا۔

میں تو تمہیں توبہ کے لئے پختہ دیتا ہوں (متی 3:11) مطلب کہ آپ نے جو گناہ کیے انکا اقرار کر کے پختہ پائے تاکہ آپ کے گناہ مٹ جائیں اور آپ پاک ہو جائیں۔

تب یروشلیم اور سارا ملک بودیہ اور اردن کے آس پاس کا سارا علاقہ اس (یوحنا) کے پاس نکل کر آتے اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتے اور دریا اردن میں اس سے پختہ پاتے تھے (متی 3:5)

اگر پختہ توبہ اور گناہوں کی بخشش کے لئے ہے تو اسکا مطلب یہ ہوا کہ آنے والا پختہ کر کے ذریعہ لوگوں کے گناہ مٹائیگا، تاکہ گناہ اٹھا کر مصلوب ہوگا۔

• گناہ مٹا دینا۔ اور

• گناہ اٹھانا (پختہ کرنے سے مراد لینا)

یہ دونوں الگ الگ باتیں ہیں، مثلاً آپ کے سامنے ایک مجرم کو پیش کیا جائے اور اسکا گناہ ثابت ہو چکا ہو، اب یا تو آپ اسکا گناہ معاف کر دیں اور اسے سزا سے بچالیں یا اس کے گناہ کو اپنے سر لے لیں اور خود کو سزا کے لئے پیش کریں۔ ذرا غور کریں یہ دونوں فیصلے ایک دوسرے کے بالکل برعکس ہیں، آنے والے کی نشانی یہ نہیں کہ وہ گناہ اٹھا کر سزا کے لئے تیار ہو جائے، بلکہ آنے والے کی نشانی یہ ہے کہ وہ لوگوں کو پختہ کر کے ذریعہ پاک کر دے تاکہ انکے گناہ ختم ہو جائیں۔

اس نشانی کے برعکس یسوع نے لوگوں کے گناہ پختہ کر کے ذریعہ ختم نہیں کیے بلکہ اپنے سر لیکر مصلوب ہو گئے

3- پختہ دینے والا ہوگا۔ لینے والا نہیں

تب یسوع جلیل سے اردن کے کنارے یوحنا کے پاس آیا تاکہ اس سے پختہ پائے (متی 3:13)

آنے والا روح القدس اور آگ سے پختہ دینے والا ہوگا لینے والا نہیں۔

لیکن یسوع نے پتھر لیا۔۔۔ بھی۔۔۔ دیا نہیں

پتھر لیا	بھی	دیا نہیں
تب یسوع طلیل سے اردن کے کنارے یوحنا کے پاس آپنا کہ اس سے پتھر پائے (متی 3:13)		اگرچہ یسوع آپ نہیں بلکہ اسکے شاگرد اصطہاغ دیتے تھے۔ (یوحنا 4:2)

دو امیدوار

آئیے اب ہم یسوع مسیح کے ساتھ ساتھ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں اس مشکوئی کو سمجھنے کی کوشش کریں

وہ یوحنا کے بعد آئیگا۔

ماضی	حال	مستقبل
جو آیا تھا	جو آیا ہے	جو آتا ہے
ابراہام۔ موسیٰ۔ ہارون۔	یسوع مسیح	حضرت محمد ﷺ
اور وہ تمام انبیاء جو یوحنا سے پہلے گذرے		

ابراہام۔ داؤد۔ سلیمان۔ و خیرہ
یوحنا سے پہلے آنے والے
یوحنا صلیبانی۔۔ اور۔۔ یسوع مسیح
کا زمانہ
یوحنا کے بعد آنے والے
حضرت محمد ﷺ

یوحنا سے زیادہ عظیم

یسوع مسیح کے مطابق اب تک جتنے بھی پیدا ہوئے یوحنا صلیبانی سے کوئی بڑا نہیں ہوا۔ انکا یہ بیان صرف ماضی اور حال کے لئے تھا، مستقبل کے لئے نہیں، مستقبل کے لئے وہ اپنے شاگردوں سے مخاطب ہو کر کہتے ہیں اور اب میں تم سے اسکے ہونے سے پیشتر کہہ دیا ہے تاکہ جب ہو جائے تو تم ایمان لاؤ۔ اب سے میں تم سے بہت باتیں نہ کروں گا۔ کیوں کہ دنیا کا سردار آتا ہے اور اسکا مجھ میں کچھ نہیں۔ ﴿یوحنا 14:29-31﴾

یسوع نے آنے والے کو دنیا کا سردار قرار دیا، جب کہ خود یسوع کے لئے بائبل کا کہنا ہے کہ وہ یہودیوں کا بادشاہ تھا۔

اور پیلاطس نے ایک کتاب لکھ کر صلیب پر لگا دیا، اس میں لکھا تھا یسوع حاضر یہودیوں کا بادشاہ ﴿یوحنا 19:20﴾

مندرجہ بالا تحقیق کے مطابق آنے والے سے مراد حضرت محمد ﷺ ہیں، لہذا یسوع مسیح حضرت محمد ﷺ کے بارے میں ہی بات کر رہے تھے کہ دنیا کا سردار آتا ہے۔

یوحنا صطباشی	عورتوں سے پیدا ہونے والوں سے پہلے۔ یسوع کے زمانے تک
یسوع مسیح	یسویوں کا بادشاہ
حضرت محمد ﷺ	دنیا کا سردار

وہ روح القدس اور آگ سے پتھر دیگا

یسوع مسیح پتھر نہیں دیتے تھے۔ نا تو آگ سے نہ ہی روح القدس سے

اگرچہ یسوع آپ نہیں بلکہ اسکے شاگرد صطباشی دیتے تھے۔ (یوحنا 2:4)

حضرت محمد ﷺ کے وقت میں مکہ میں رہنے والے بت پرست تھے اور وہ خدا۔ آخرت۔ انبیاء میں سے کسی بھی بات کے قائل نہ تھے، موجودہ کعبہ جہاں مسلمان دنیا بھر سے عبادت کے لئے جمع ہوتے ہیں اس وقت وہ کفر و شرک کا مرکز تھا جہاں 360 بت رکھے ہوئے تھے، اور اہل مکہ انکی پرستش میں مگن تھے۔

جب اللہ پاک نے حضرت محمد ﷺ کو نبوت سے سرفراز کیا، اور آپ ﷺ نے لوگوں کو اللہ کا پیغام پہنچانا شروع کیا تو اہل مکہ انکی مخالفت میں اس قدر سخت ثابت ہوئے کہ انکی جان کے پیسے ہو گئے اور کوئی بھی انکی بات سن نے کو تیار نہ تھا، سوائے چند لوگوں کے جو آپ پر ایمان لائے تھے۔

در حقیقت وہ کلام جو اللہ تبارک و تعالیٰ نے روح القدس ﷻ حضرت جبرائیل علیہ السلام کے ذریعے آپ ﷺ پر نازل فرمایا تھا وہ اس قدر باہر تھا کہ سننے والوں کو خود پر کوئی اختیار ہی نہ رہتا تھا۔ جیسا کہ ایک بار حضرت محمد ﷺ حرم پاک تشریف لے گئے وہاں اہل قریش کا بہت بڑا مجموعہ تھا انکے سردار اور بڑے بڑے لوگ جمع تھے۔ آپ ﷺ نے وہاں سورہ نجم کی تلاوت شروع کر دی ﷻ جو

کلام آپ پر نازل ہوتا تھا۔ اس کے مجموعہ کو قرآن کہتے ہیں جس میں چھوٹی بڑی 114 سورتیں اور سورہ نجم بھی ان میں سے ایک ہے

ﷺ

ایک ایسا کلام جو اس سے قبل انہوں نے کبھی نہیں سنا تھا، جو نبی آپ نے اس کے سامنے پیش کیا تو انکو خود پر کوئی اختیار نہ رہا وہ اس کلام کی دلکشی اور عظمت میں محو ہو گئے، آپ ﷺ تلاوت کرتے ہوئے جب اللہ کے اس حکم پر پہنچے

فاسجدو لله واعبدو (اللہ کے لئے سجدہ کرو اور اسکی عبادت کرو)

تو ایک ایسی قوم جو خدا کو کبھی مانتی ہی نہ تھی بلکہ وہ توبت پرستی ہی میں ڈوبے ہوئے تھے۔ اس حکم کے سنتے ہی حضرت محمد

ﷺ کے ساتھ ساتھ سجدہ میں گر پڑے۔ ﴿لاریق الخنوم صفحہ 133﴾

گویا کہ آپ ﷺ روح القدس کے ذریعہ انہیں پتہ چل گیا کہ آپ کے مقدس کلام کے ذریعے پتہ چل گیا کہ آپ کے کئے واقعات ہیں۔ اور اس کلام کی برکت سے لوگ گناہ کار امت چھوڑ کر انبیاء کا راستہ اپنالیتے تھے

نصائی	یسوع مسیح	حضرت محمد ﷺ
وہ یوحنا کے بعد آئیگا	یوحنا کے ساتھ تھے	یوحنا کے بعد آئے
وہ یوحنا سے عظیم ہوگا	یسوع یوں کا بادشاہ	دنیا کا سردار
وہ پتہ چل گیا	پتہ چل گیا نہیں دیتے تھے	پتہ چل گیا

اس تحقیق کو پڑھنے کے باوجود بھی اگر آپ کے دل میں کوئی شبہ باقی ہو کہ خدا نے جو آپسے وعدہ کیا تھا جسکی بشارت یوحنا صلیبی کے ہاتھوں آچکوی گئی تھی وہ یسوع ہی تھے تو ذرا غور ہو۔ کہ یسوع اپنی ملاقات میں اپنے شاگردوں سے کیا کہتے ہیں؟

کیونکہ یوحنا نے تو پانی کا پتہ چل گیا مگر تم تھوڑے دنوں بعد روح القدس کا پتہ چل گیا ہو گے۔ (رسولوں کے اعمال 1:5)

اس ملاقات کے بعد یسوع آسمان پر اٹھائے گئے یہ انکی اپنے شاگردوں سے آخری ملاقات تھی۔

اور آخری وصیت بھی۔

